سوال

مندرجہ ذیل حدیث کا درجہ کیا ہے ؟ (میری قدرومنزلت کا وسیلہ بناؤ اس لیے کہ اللہ تعالی کے ہاں میرا شرف ومرتبہ بہت عظیم ہے) ۔

جواب

الحمد للہ

اس حدیث کی کوئی اصل نہیں ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ اور علامہ البانی رحمہما اللہ تعالی نے کہا ہے کہ "لا اصل لہ" اس کی کوئی حقیقت نہیں اور اصل نہیں ۔

دیکھیں "اقتضاء الصراط المستقیم لابن تیمیۃ (415/2) السلسۃ الضعیفۃ للالبانی حدیث نمبر (22) ۔

واللہ تعالی اعلم.